|  |  |
| --- | --- |
| مدحتِ حیدر میرے لب پر زرا آنے تو دو  داد مجھ کو پھر تمہارا دل اگر مانے تو دو | |
| ہوش میں آجائے گی فوراً سپاہِ بد صفات  تم محبانِ علی کو جوش میں آنے تو دو | خود بخود پھرتے نظر آئیں گے طوفانوں کے رخ  تم فضا میں پرچمِ عباس لہرانے تو دو |
| کون رویا کون سویا سب پتہ چل جائے گا  تم شبِ ہجرت کا قصا ہم کو دہرانے تو دو | دیکھنا کیسا توانا ہو گا یہ لاغر مریض  مجلسِ شہ کا تبرک تم اسے کھانے تو دو |
| صاف آئے گا نظر میدان تا حدِ نظر  حضرتِ عباس کو میدان میں آنے تو دو | |